معاف نہ کرنے والے نوکر کی مثال

The Story of the Unforgiving Servant

جب کوئی میرا گناہ کرے تو میں اُسے کتنی دفعہ مُعاف کروں؟

کبھی بھی نہیں؟☐، 1 دفعہ؟☐، 3 دفعہ؟☐، ہر دفعہ؟☐

یسوُع (حضرت عیسیٰ) المسیح کے پیروکاروں میں سے ایک نے یہ سوال کیا ''میرا بھائی کتنی دفعہ میرا گناہ کرے تو میں اُسے معاف کروں، کیا سات بار تک؟'' یسوُع نے کہا، ''سات بار تک نہیں، بلکہ ساتھ دفعہ کے ستّر بار تک۔'' یہ **490** بنتے ہیں۔ پھر سمجھانے کیلئے یسوُع المسیح نے یہ مِثال سنائی:

When someone wrongs me how many times should I forgive them?

Never☐, 1 time☐, 3 times☐, every time☐?

One of Jesus' disciples asked this question: "When someone sins against me, how often should I forgive, as many as seven times?"

Jesus said, "Not seven times, but seven times seventy". That makes 490 times!

Then Jesus explained with this story:

خدا کی بادشاہی کِس کی مانند ہے؟
یہ ایک بادشاہ کی مانند ہے
جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔

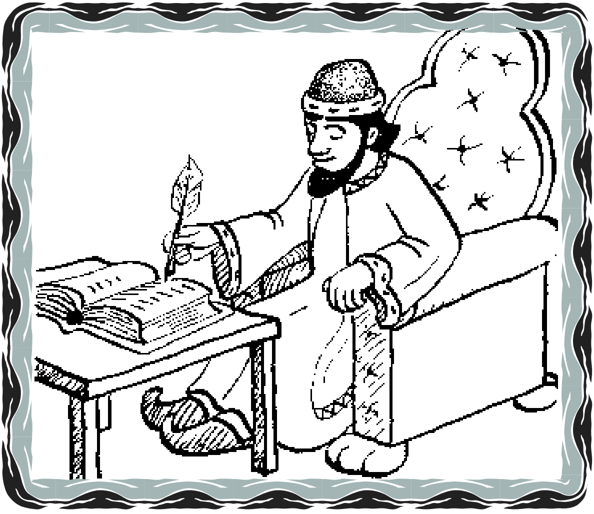

What is God's Kingdom like?
It is like a king who wanted
to settle the debts of his servants.

بادشاہ کے سامنے ایک نوکر حاضر کیا گیا جو اربوں کے حساب سے اُس کا قرضدار تھا۔
یہ قرض بہت ہی زیادہ تھا۔
اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔

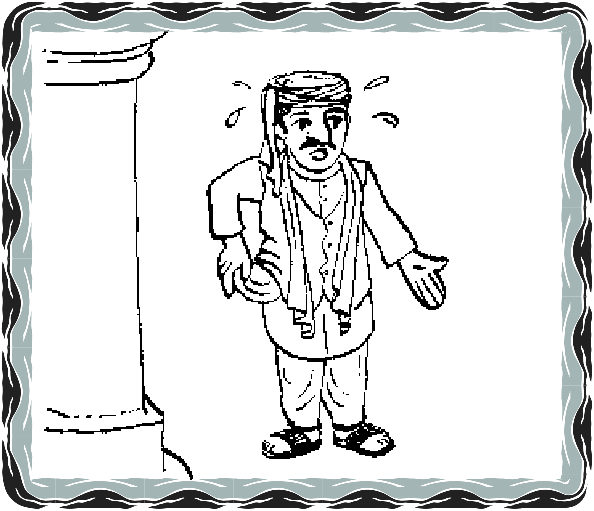

A man was brought to the king whose debt was in the millions of dollars.
This debt was enormous.
He had nothing to pay back with.

بادشاہ نے حکم دیا ''اسے بیچ دو!
اس کی بیوی اور بچوں کو بھی بیچ دو۔
اُس کی ہر چیز بیچ دو۔
قرض ضرور ادا کیا جائے۔''

The king said, “Sell him!
Sell his wife and kids.
Sell everything he has.
The debt must be paid.”

وہ نوکر گِر کر اُسے سجدہ کیا اور مِنت کرنے لگا،
''مجھے وقت دے! میں تیرا سارا قرض ادا کروں گا۔''
مگر یہ قطعی ناممکن تھا!
یہ ادا کرنے میں ہزاروں سال لگیں گے۔

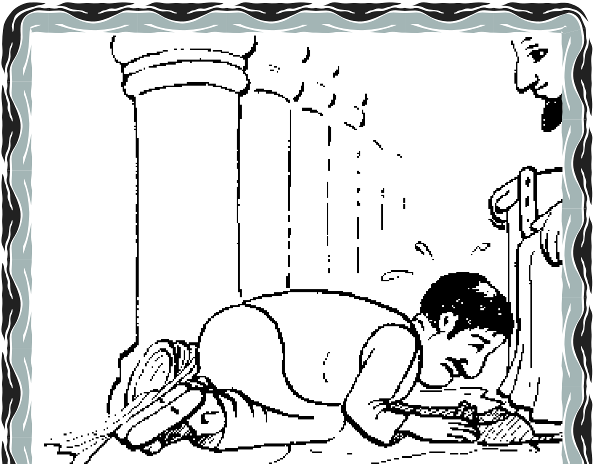

The servant fell down and began to plead. “Give me time. I will pay you all the debt.” But it was absolutely impossible. It would take thousands of years.

بادشاہ نے اپنے نوکر پر ترس کھایا۔
اُس نے اُسے معاف کر دیا۔
کتنا بخش دیا؟ سارا قرض !
واہ! کیسا بادشاہ تھا!

The king felt sorry for his servant.
He forgave him.
How much did he forgive? All the debt!
Wow! What a king!

نوکر آزاد ہو گیا تھا، مکمل طور پر!
اُسے چھوڑ دیا گیا تھا!
اُسے مُعاف کر دیا گیا تھا!

The servant was FREE!
He was released!
He was forgiven!

لیکن جب وہ باہر نکلا تو اُس کو ایک ساتھی نوکر مِلا جو اُس کا چند ہزار رُوپوں کا قرضدار تھا۔ یہ معمولی اُدھار تھا۔ پہلے نوکر نے اپنے ساتھی کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا، ''جو میرا آتا ہے ادا کرو!''

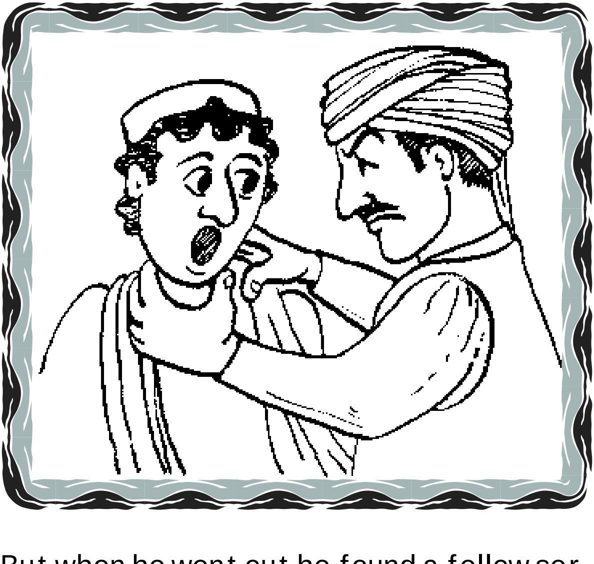

But when he went out he found a fellow servant who owed him about $100. It was a small debt. He seized his friend, began to choke him and said, "Pay what you owe me!"

ساتھی نوکر گر کر مِنت کرنے لگا۔
''مہربانی سے مجھے وقت دیں!
میں آپ کو ساری رقم ادا کر دوں گا!''

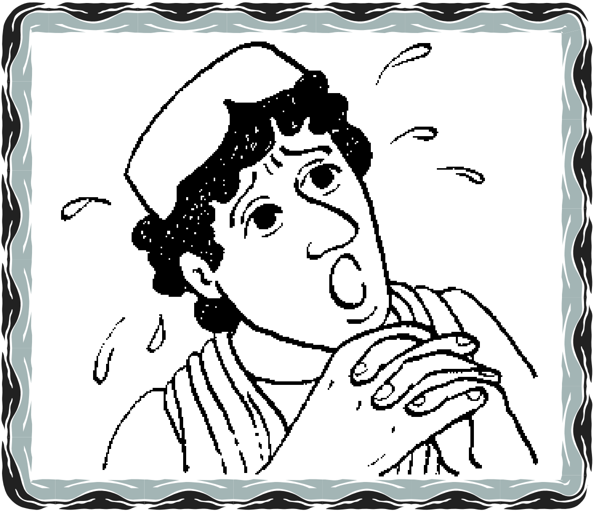

The fellow servant fell to the ground and began to plead,
"Please give me time!
I will pay you back the whole debt!"

لیکن پہلے نوکر نے یہ بات نہ مانی۔
اُس نے اپنے ساتھی نوکر کو قید میں ڈال دیا۔
جب تک وہ قرض ادا نہ کرے وہیں سڑتا رہے!

But the first servant was unwilling.
He threw his fellow servant into jail.
He could rot till he paid the debt!

جب باقی نوکروں نے یہ دیکھا تو اُنہیں شدید دُکھ ہوا۔ انہوں نے اپنے بادشاہ کے پاس جا کر سب کچھ جو ہو گیا تھا بتا دیا۔ بادشاہ نے سُنا۔

When the other servants saw this they became very upset. They went to their king and told him everything that had happened. The king listened.

اِس پر بادشاہ نے اُس پہلے نوکر کو اپنے پاس بُلا لیا اور کہا،
"اے شریر نوکر!
میں نے وہ سارا قرض تجھے بخش دیا
اِس لئے کہ تُو نے میری مِنت کی تھی۔"

The king called the first servant,
"You wicked servant!
I forgave you all that debt
because you pleaded with me."

’’کیا تجھے بھی اسی طرح رحم نہیں کرنا چاہئے تھا،
جیسے میں نے تجھ پر رحم کیا؟
وہ تیرا ساتھی نوکر تھا۔‘‘

“Shouldn’t you have had mercy,
like I had mercy on you?
He was your fellow servant.”

بادشاہ کو غصہ آ گیا!
اُس نے پہلے نوکر کو قید میں ڈلوا دیا۔
جب تک وہ تمام قرض ادا نہ کرے وہیں قید رہے۔

The king was angry.
He threw the first servant into jail.
He would stay there until he could pay all his debt.

پھر یسوع المسیح نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ بھی
تمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تم میں سے
ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے معاف نہ کرے۔

Then Jesus said that God in heaven will also do the same to you if each one of you does not forgive your brother from your heart.

سوالات

1. یہ مثال کِس مضمون کے بارے میں ہے؟
2. اِس مثال میں سب سے عجیب بات کونسی ہے؟
3. بادشاہ کس کی مانند ہے؟ میں اور آپ کس کی مانند ہیں؟
4. پہلے نوکر کا رویہ (صفحہ 8 پر) ہماری انسانی فطرت کے بارے میں کیا دکھاتا ہے؟
5. بادشاہ کو کِس بات نے غصہ دلایا؟
6. خدا لوگوں سے ایک دوسرے کو کس حد تک معاف کرنے کو کہتا ہے؟ (صفحہ 15)

Questions

1. What is this parable about?
2. What is the strangest thing in this parable?
3. Who is the king like? Who are you and I like?
4. What does the first servant's attitude (on page 8) show us about our human nature?
5. What made the king angry?
6. To what extent does God tell us to forgive each other? (page 15)

جوابات

1. یہ پیسے کے بارے میں نہیں، بلکہ معافی کے بارے میں ہے:
وہ معافی جو ہر شخص کو خدا سے حاصل کرنی چاہئے اور یہ معافی
جو ہمیں دوسروں کو بھی دینی چاہئے۔ ہمارے گناہ خدا تعالیٰ کے
نزدیک بہت بڑا قرض ہیں جو ہم کبھی نہیں ادا کر سکتے ہیں۔
2. بادشاہ کی بڑی مہربانی۔
3. بادشاہ خدا تعالیٰ کی مانند ہے۔ ہم نوکر جیسے ہیں۔
4. ہم توقع رکھتے ہیں کہ ہمیں معافی ملے گی لیکن ہم خود دوسروں کو
آسانی سے معاف نہیں کرتے۔
5. نوکر کی سخت دلی اور اپنے ساتھی کو معاف نہ کرنے پر۔
6. ہمیں ہر ایک کو اپنے دل سے معاف کرنا ہے۔

Answers

1. It is not about money. It is about the forgiveness each of us needs from God and the forgiveness we need to give each other. God sees our sin as a debt we can't pay.
2. The immense kindness of the king.
3. The king is like God. We are like the servants.
4. We expect to be forgiven but don't forgive others easily.
5. The hard heartedness of the servant and unwillingness to forgive his fellow servant.
6. We must forgive each other from our hearts.

عزِیزو! اپنا اِنتقام نہ لو بلکہ خدا کے غضب کو موقع دو کیونکہ
یہ لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے اِنتقام لینا میرا کام ہے۔
بدلہ مَیں ہی دُوں گا۔ (انجیلِ مقدس رومیوں 19:12)

جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وُہی تم بھی
اُن کے ساتھ کرو کیونکہ توراۃ اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔
(انجیلِ مقدس متی 12:7)

Beloved, never take your own revenge, but leave room for the wrath of God, for it is written,"VENGEANCE IS MINE, I WILL REPAY," says the Lord. (Holy Injeel, Romans 12:19)

In everything treat people the same way you want them to treat you, for this is the Law and the Prophets.

(Holy Injeel, Matthew 7:12)

یہ باتیں آپ کو انجیلِ مقدس میں ملیں گی

بحوالہ متی 18:21-35

You will find this parable in the Holy Injeel in the section called Matthew 18:21-35.

☆ urdugeoversion.com
☆ free app: urdugeoversion

Open Book Ministries
obm@generalmail.com
www.openbookministries.org